دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے انتہائی جوش وخروش اور جذبہ حب الوطنی سے اناسی واں یوم آزادی منایا؛ شیخ الجامعہ اور مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ نے جدوجہد وآزادی کے ہیروز کی قربانی کو قوم کے ساتھ مل کر خراج عقیدت پیش کیا

New Delhi, August 15, 2025

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ڈاکٹر ایم ۔اے ۔انصاری آڈیٹوریم اور فیکلٹی آف انجینیرنگ کے آڈی ٹوریم میں انتہائی جوش و خروش اور جذبہ حب الوطنی کے ساتھ اناسی واں یوم آزادی منایا۔اس موقع پر منعقدہ پرواگراموں میں ممتاز فیکلٹی اراکین،اسٹاف،طلبہ اور سابق طلبہ کے ساتھ ساتھ عزت مآب شیخ الجامعہ پروفیسر مظہر آصف اور پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ شریک رہے۔

مندوبین کی آمد کے ساتھ پروگرام کا آغاز ہوا این سی سی آفیسرس اور کیڈٹ کی جانب سے ان کا والہانہ استقبال کیا گیا۔ پروفیسر آصف اور پروفیسر رضوی نے قومی پرچم لہرایا جس کے بعد طلبہ، اسٹاف نے قومی ترانہ گایا جس سے پوری فضا میں سنجیدگی اور متانت چھاگئی اور ملک کے لیے عزت واحترام اور قومی فخر کا شدید احساس عام ہوا۔

یوم آزادی کی تقریب کا جشن فیکلٹی آف انجینیرنگ میں ثقافتی پروگراموں کی صورت میں جاری رہا جن کی شروعات قرآن پاک کی تلاوت سے ہوئی اور اس کے ترجمے سے ہوا اس کے بعد جامعہ کی روایت کے مطابق جامعہ کا ترانہ ہوا اور مہمانوں کی تہنیت اور تکریم کی گئی۔

پروفیسر نیلوفر افضل، ڈین اسٹوڈینٹس ویلفیئر نے سامعین کا پرخلوص خیر مقدم کیا اور سامعین وحاضرین کو یاد دلایا کہ پندرہ اگست انیس سوسینتالیس صرف نوآبادیاتی نظام کا خاتمے کا دن نہیں تھا بلکہ بے شمار خوابوں کے شرمندہ تعبیر ہونے کا دن تھا نیز اجتماعی ذمہ داری کے آغاز کا بھی دن تھا۔اپنی گفتگو میں انھوں نے ہندوستان کی جدوجہد آزادی میں جامعہ کے اہم رول کو اجاگر کیا۔

پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی نے حاضرین کو یوم آزادی کی مبارکباد دی اور نوآبادیات کے سماجی ومعاشی استحصال سے آزادی تک کے ہندوستان کے سفر پر اظہار خیال کیا۔انھوں نے کہا ’’انیس سوسینتالیس میں آج ہی کے دن ہمیں صرف سیاسی آزادی نہیں ملی بلکہ سماجی، معاشی اور لاتعداد آزادیاں ملیں جس نے ہماری زندگی کو قابل زیست بنایا۔اس آزادی کا تحفظ عظیم کام ہے اور ہماری بنیادی ذمہ داری بھی ہے۔‘‘۔پروفیسر رضوی نے سامعین کو ہندوستان کی ثروت مند تہذیبی وتاریخی ورثہ یاد دلایا جو آج

بھی دنیا کے لیے باعث تحریک ہے۔ مجاہدین آزادی اور شہدائے آزادی کو جنھوں نے ملک کی آزادی کے لیے اپنی زندگیاں قربان کردیں ہم خراج پیش کرتے ہیں۔ پروفیسر رضوی نے کہا کہ ’’ہمیں اپنی تہذیب اور روایت کو محفوظ رکھنا ہے اور اس کی نشو ونما کا سامان کرنا ہے۔‘‘

پروفیسر مظہر آصف نے ’وندے ماترم‘ کے ساتھ مجاہدین آزادی کی قربانیوں کو خراج پیش کیا۔ انھوں نے جامعہ برادری سے اتحاد، آزادی اور خدمت کی اقدار کو برقرار رکھنے نیز انسانی صفات کو فروغ دینے اور بغض وکینہ پروری سے بالاتر ہونے کی اپیل کی۔ مثبت فکر، خودارادیت اور خداعز وجل میں یقین کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے انھوں نے سبھی کو استقلال اور دلجمعی کے ساتھ اپنے اہداف کے حصول کے لیے کوشاں ہونے کی ترغیب دلائی۔ پروفیسر آصف نے مزید کہا کہ ’’صبر کا دامن انتہائی مایوسی کے حالات میں بھی نہیں چھوڑنا چاہیے اور ہر لمحہ پر امید اور رجائیت سے بھرپور ہونا چاہیے کیوں کہ اللہ اپنے بندوں کے ساتھ ہمہ وقت رہتا ہے‘‘۔ انھوں نے جامعہ اسکول کے طلبہ کے مظاہروں کی تعریف کی اور خواتین کی عزت واحترام اور معاشرے میں ان کے بیش قیمت رول کے اعتراف کی ضرورت پر زور دیا۔

تہذیبی وثقافتی پروگراموں سے جامعہ کے فعال تنوع کا اندازہ ہو رہا تھا جس میں مختلف اسکولوں کے بحث ومباحثہ کلب سے تقاریر، ذیشان اور ان کی ٹیم کی جانب سے موسیقی سے بھرپور غزل اور انگلو عربک سینئر سیکنڈری اسکول کے طلبہ کی جانب سے روح پرور قوالی کے فنی مظاہرے ہوئے۔ جامعہ سینئر سیکنڈری اسکول کی جانب سے آٹھ علاقائی زبانوں میں جامعہ ترانہ کی منفرد پیش کش نے سبھی کو اپنی طرف متوجہ کیا۔ مشیر فاطمہ اسکول کے نونہالوں نے بہترین رقص کیا اور جامعہ مڈل اسکول کے باصلاحیت طلبہ نے بھی رقص کا پروگرام پیش کیا۔ سید عابد حسین سینئر سیکنڈری اسکول نے تقسیم اور ہندوستان کی قوت اور خود کفیلی کے سفر سے متعلق ایک جذباتی ڈرامہ پیش کیا۔

ڈاکٹر عمیمہ، اسسٹنٹ ڈی ایس ڈبلیو، کے اظہار تشکر اور قومی ترانے کی نغمہ سرائی کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ چائے ناشتے کے ساتھ یوم آزادی کے جشن کا دن اپنے اختتام کو پہنچا جس میں جشن کی خوشی وشادمانی کے ساتھ عزت وتوقیر کی سنجیدگی ومتانت شامل تھی۔

اناسیویں یوم آزادی کے جشن تقریبات کے حصے کے طور پر اس پورے ہفتے میں یونیورسٹی میں ’ترنگا ریلی‘ اور دوسرے پروگرام سمیت متعدد پروگرام منعقد کیے گئے۔ علاوہ ازیں، جامعہ مختلف شعبوں، مراکز اور دفاتر نے آزادی کا امرت مہتسو‘ کے تحت جو ۲اگست سے پندرہ اگست کے درمیان منایا جارہا ہے متعدد خطبات اور ثقافتی پروگرام بھی منعقد کیے۔

اس کے علاوہ، یونیورسٹی گیٹ پر زعفرانی، سفید اور ہرے رنگ میں منور شان دار ترنگا بھی نصب کیا گیا ہے۔ یہ صرف تین رنگ

نہیں بلکہ جذبہ حب الوطنی، اتحاد اور ہمت و حوصلے کے استعارے ہیں۔ روشنی کی سحر آگیں نمائش جو تیرہ اگست دو ہزار پچیس سے چل رہی ہے وہ یوم آزادی کے جشن کی تقریبات منانے کے لیے ہے جس نے کیمپس میں تہوار اور جشن کی فضا پیدا کردی ہے۔ طلبہ، فیکلٹی اراکین اور آس پاس کے گزرنے والے لوگ اس کی تعریف کررہے ہیں۔ ترنگے کی خصوصی شان دار روشنی کے ساتھ ساتھ جامعہ کی تمام عمارتوں اور دروازوں پر قومی پرچم بھی لہرایا گیا ہے۔

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلی، تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ